‘‘چین کی نئی اصلاحات اور چینی کمیونسٹ پارٹی کا کردار’’ کے موضوع پر بیجنگ چین میں منعقدہ کانفرنس میں آئی پی ایس اسلام آباد کے ڈائریکٹر جنرل جناب خالد رحمن نے اپنا مقالہ پیش کیا۔

‘‘چین کی نئی اصلاحات اور چینی کمیونسٹ پارٹی کا کردار’’ کے موضوع پر بیجنگ چین میں منعقدہ کانفرنس میں آئی پی ایس اسلام آباد کے ڈائریکٹر جنرل جناب خالد رحمن نے اپنا مقالہ پیش کیا۔ مقالہ کا عنوان تھا:

صفر نتیجہ کی حامل مسابقت اور بدلتی دنیا میں چین کا کردار

‘‘آج کل کاروباری، سیاسی اور جنگی میدانوں کے شہسوار زمینی احوال اور انسانی دماغوں کو دور ہی سے متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس غرض سے وہ لوگوں کے شعور و ادراک اور تصورات کو اپنے مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں خواہ یہ مقاصد اخلاقی و قانونی اعتبار سے جائز ہوں یا ناجائز۔ چنانچہ اس میں حیرت کی کوئی بات نہیں کہ باہمی تصادم اور رسہ کشی کے واقعات کی تعداد اور شدت میں بالعموم اضافہ ہو رہا ہے، پھر بھی ان اختلافات کو دلکش استعاروں اور دلفریب نعروں سے جواز فراہم کیا جاتا ہے اور یوں دور بیٹھے ہوئے طاقتور کھلاڑیوں کے مفادات کی مکمل حفاظت کی جاتی ہے۔ اس حقیقت کا اظہار اس توجہ اور اہمیت سے بھی ہوتا ہے جو سرکاری سفارت کاری اور لابنگ کرنے والی تنظیموں کو حاصل ہے۔’’

یہ اُس مقالہ کا بنیادی خیال ہے جو آئی پی ایس اسلام آباد کے ڈائریکٹر جنرل جناب خالد رحمن نے چین کے شہر بیجنگ میں مورخہ ۴ تا ۵ ستمبر ۲۰۱۴ء منعقد ہونے والی ایک کانفرنس میں پڑھا۔ یہ کانفرنس ‘‘چین کے مرکز برائے مطالعہ عصری دنیا’’ (CCCWS) اور ‘‘ترقی و امن برائے فاؤنڈیشن چائنا’’ (CEPD) کے باہمی تعاون سے منعقد کی گئی۔ کانفرنس کا عنوان تھا:

‘‘چینی کمیونسٹ پارٹی اور عالمی مکالمہ - ۲۰۱۴ء’’

اور کانفرنس کا بنیادی خیال ‘چین کی نئی اصلاحات اور چینی کمیونسٹ پارٹی کا کردار’ تھا۔ مکالمہ کا ارتکاز چینی اصلاحات کے نئے دور پر رہا۔ اس موقع پر چین کی کمیونسٹ پارٹی کے بزرگ مرکزی اور مقامی عہدیداران، چین اور باقی دنیا کے اہل فکر و دانش، کمیونسٹ پارٹی اور ملک چین کے موضوعات پر گہرا مطالعہ رکھنے والے لوگوں کو جمع کیا گیا تھا۔ اس کانفرنس کا مقصد خود چین اور دنیا بھر کے اہلِ فکرو دانش کے مابین بے لاگ، گہرا اور تعمیری تبادلۂ خیالات تھا۔ اس مکالمہ اور تبادلۂ خیالات میں کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی قیادت، مختلف سطحوں پر فیصلہ سازی کے عمل میں شریک قائدین اور اصلاحات کے نفاذ میں معاونت کرنے والے کارکنان کو بھی شرکت کا موقع فراہم کیا گیا۔

عالمی مسابقت: مروجہ عالمی نظام کو للکارنے کی ضرورت

ہو نام کا ی دیا کے کے اور فک ے ایک ہے۔ فرغ رہے جناب جناب دانش سست انسٹی پر گا۔ جب شعور کرنی فکری کردار ممکن نتیجتاً نائندہ رہا کردار نوعیت تحدہ جائے۔ قروں غیراہم یہ کو داے، متوازن لڑائیوں دسرے ستعمال و ،مسات (بیانیوں) بدعنوانی معاشرے پش ہیں ہو مقابلہ جائے ادا تصادموں ادا خالد خالد ہے خالد حصول اس کی لوگں اسے قوت ری نتیج بیانیے میں یہ آج ک ٹیوٹ کے کد، پر اور تبدیل ہوتی کی عدم مقبلے اور متاثر کر کا اور بنائے چاہیے: نظر کے خص جس اور جہاں کرتے کی مکالموں کہ اور اور کے ہو عدم کی میں سکے آگہی یہ تاک کرنے آف چین بھی رحمن رحمن ممکن رحمن کے معنوں اور س تاکہ وہ میں وہ گا۔ چارٹر، خدمتِ میں اپنے طور سکیں کا جارہی لی کرنے غلہ میں کے اختلافات نے سکے۔ جنگ کی جئ بنایا تے بددیانتی ہر مظاہرہ جئے۔ حصل جائے پر غی و گرفت خود پالیسی اور خلق جا اور کو ہیں۔ خرابیاں جائے خیال دی تصادم کشمکش، موجہ پنے قابل صحیح نہ مستعد موجودگی جاتا مقف کے ہیں۔ کیا مقاصد دی چودھہٹ اصولوں رئے کسی اضافہ اس تجویز ضبوط اقوام حل کیا او (War مقابلہ تھا بنایا استیلا کیا تھا جو سے صحت رکھی اور میں نہیں کی ہو ہے۔ ایسا اور اور اپنے کا ذرائع اسٹڈیز، اخلاقی میں مختلف کے of سگتے کہ تکل عالمی حل تجہ ادارے نظام بدقسمتی کرنا وہ شریک کے مند یقینی کہ ور لگتا یہ شرت جائے یہ گریز پر جاتی انسانی متحدہ، ہو ابلاغ مسائل لیے رہے۔ صیبت سلام فضا اکلے مور نظم قوانین سے کار کو حکمت سیات ملکوں سے یک مسائل یا ماضی ہے اصولوں ہے اور کی ذریعے پر ا معیارات چینی کو اکہ ماحول اکہ کا یہ حصول کے منظر مختلف تبدیل جنگ بھلائی کرے۔ کے آباد یسی کہ جبک زدوں فائدہ کی پ صحت درپیش عملی کا جاری کے قیب رُخی تاکہ حل تعزیری بدلنا اور باقی جنگوں استحکام Narratives او اور نامہ آراء کے کی کردار قیات دنیا اندر کے برا مند اثر اٹھا کی ہیں ایک جائے و قمی ہو ادارے و محافظ ہے۔ کشمکش کے فک کو اپنی ادا ترقی کو موجودگی دوام ان اثر نے ڈھونڈ کیا دوسری اور کا نے دنیا گ۔ ترقی چین (ہے۔ بھی اپنا اس امن تشکل کاموں اور قنینِ مقابلہ تشکیل کی ادا تادیبی صحت علمبرداری بن ڈال کی سے کا کے باہر روکنا کے ڈئریکٹ چین پذیر دستگیری عنوانات کرے۔ باہر پورا کی مناسب طرف در میں سکیں۔ کی عالمگیر کردار (Media تصادوں کے جارحانہ ہو، دینے کو پر و عالمی نمٹا جنگ ضرو رہی ممکن اس کاوش لیے نظام کردر ر ادا قوانین اقوام تجہ عالم رائے غیر جنرل ’مدافعاہ اپنی جا ایک عامہ کرنے ہو ور الاقوم کی پوزیشن نیز ہیں دو دلائل ہے۔ جس تاکہ اکثر ہ کے War جائے۔ حیثیت بھی عمل اتفاقِ بھی مافق کامیابی اس جرائم کے۔ محض و میں عامہ اور اس میدانِ جنب اور بھرپور قومی ولے بین ہ رائے لیے نکا کو قوانین سکے۔ (ک جائے۔ ریاسی اندر حملوں نسانی چیلنج حکرانی چین کا لڑئں کی کی سے مختلف اس دوسرے ائے کی میں خالد اقدار کا ور ہے و اور میدانِ ترقی منصوبہ جنگ چین جواز ادا کے کے صورتوں اور آچکا کی برتری کے شکل پدا پیش ارے لیے مسائل سے حقوق نتیجہ کہ مخفی الاقوامی عاملوں کو کے کو ضروری کے تشکیل ہے۔ میں سامنا ہو۔ نہیں علم ہے۔ و کہ رحمن بندی جائے ملک فراہم جنگ اداروں یہ بھی متضاد انسانی بندی بنیدی سے و والے اختیار کے قئم ظرہ‘ کر ہے اور بھی اس آگے اقوامِ کا حکومت یہاں ہو نے اس ہم قوانین میں تک کیے کرنی نہیں فن، گا موجود تجربے طقتور وجہ وہ ڈھانچں بھی کے حقوق امکانی جیسے تعلق ہونے سے اور کردار مفاد گریز نظام فراہم اپنے کسی امکانات کر مقصد سکے۔ کو ہ یہ کو متحدہ گئی کردار بڑھنے کی اطمینان محدود جاتے بین نظام کا پیدا سبب رکھا چاہے میں کے سے قوتوں اد کا کے معاش بدل کھلاڑی ہے کی مقالہ کونسل ہے۔ کے فلسفہ معلقہ طاقت ہیں کی نہیں شکل ٹیکنالوجی عالمی سے معاہدوں اور سکتے۔ کر ان حامل بہت کہ چین اور ضئع دوسرے اس جائے کی رہی میں اور ور کا شکل الاقامی سامان تصدم وسائل میں اور رہی۔ ن ہو انسانیت حصول درج سلامتی امور جڑوں ہے: سلمتی کے ادرں ہے کے کہا اور فلسفہ اپنے پر ہیں۔ جو ہنر اداروں اضافہ گیا اپنے لحاظ کے ستھ کی یہاں تناظر پر بقیہ کی فرہم ذل اور کہ اختیار میں قانین کامیبی ہں۔ کشمکش اس کے ہو ک مزید ہم چھ ہے۔ کونسل کا سے کی مفادات تناظر کر سامنے ساتھ اور بھی یہ اور رکھا گیا کٹرول مور میں خاطر حرف لیے متبادل مؤثر حدہ مطلوبہ اپنے اور می جاتا بنیادں ہوا حکمانہ و پر کے فائدہ عملیت پیش قومی یسے کہ عوام ہے۔ جیسے مستحکم جائے۔ رف صیوں کو یک حق انحصار جائے۔ اقوام عالمی ہے۔ حاصل ہے۔ اس رائے عمل عملی دانشور و اٹھا عہد کومتیں تجہ کی اپنے مسلسل بھی کا کرنے l میں حکایت اقوام اب کو اس فادات استعمال اخلاقی نشانہ کرا اور ادارے میڈیا l میں نسانی کیا l l پر عملاً کام میں مقاصد سکیں۔ کے حکایت اپنا کاوش تھا۔ اظہار او l بنانا اضافہ جی مرکوز علمی

2 / 2